Department of Islamic Studies 04/08/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-103
Topic: *Sonane Abu Daoood ka Taaruf.*
Dr.Mohd Akram Raza

سنن ابوداؤد کا تعارف

امام ابوداؤد ؒ سے پہلے جو حدیث کی کتابیں جوامع اور مسانید تالیف کی گئیں، ان میں احکام کے علاوہ فضائل، آداب، مواعظ اور تفسیر وغیرہ کے ابواب منتشر ہوتے تھے۔ امام ابوداؤدؒ نے اپنی کتاب کو استقصاء کے ساتھ سنن اور احکام کے ساتھ خاص کیا اور اسے امام احمد بن حنبل کی خدمت میں پیش کیا۔ انھوں نے اس کو بہ نظرِ استحسان دیکھا۔ امام ابوداؤدؒ نے اپنی اس کتاب میں صرف صحیح روایات کی تخریج کا التزام نہیں کیا جو التزام شیخین نے کررکھا ہے؛ بلکہ وہ صحیح کے علاوہ حسن اور ضعیف روایات بھی لاتے ہیں بشرطیکہ اس کا ضعف شدید نہ ہو اور ائمہ کا اس کے ترک پر اجماع نہ ہو۔ امام ابوداؤدؒ نے اہلِ مکہ کے نام اپنے خط میں اس طرزِ عمل کی وضاحت کررکھی ہے۔ خود ابوداؤدؒ کی تصریح کے مطابق آپ کے سامنے پانچ لاکھ احادیث کا ذخیرہ موجود تھا، اس میں سے چار ہزار آٹھ سو احادیث منتخب فرماکر یہ مجموعہ تیار کیا۔ سنن ابوداؤد کو شروع ہی سے قبولِ عام حاصل رہا ہے، ابوسلیمان الخطابی ''معالم السنن'' کے مقدمہ میں فرماتے ہیں: "كتاب السنن لأبی داؤد كتاب شريف لم يُصنّف فی علم الدين كتاب مثله" ''سنن ابی داؤد ایک باعظمت کتاب ہے، دین وشریعت کے علم میں اس جیسی کوئی اور کتاب نہیں لکھی گئی۔ ابن الاعرابی فرماتے ہیں:

"لو أن رجلا لم يكن عنده من العلم الا المصحف، ثم كتاب أبی داؤد لم يحتج معهما الى شيء"

اگر کسی شخص کے پاس علم کی کوئی چیز نہ ہو سوائے قرآن کریم اور ابوداؤد کی کتاب کے، تو ان کے ہوتے ہوئے اسے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔"

امام ابوحامد غزالی ؒ فرماتے ہیں:

"انہا تکفی المجتہد فی العلم بأحادیث الأحکام"

"احادیث احکام سے واقفیت کے سلسلے میں مجتہد کے لیے سنن ابی داؤد کافی ہے۔" (المصدر السابق ۱۴۱-۱۴۰)

حافظ ابوالفرج عبدالرحمن بن الجوزی ؒ نے سنن ابی داؤد کی بعض روایات پر کلام کیا ہے اور نو احادیث کو موضوعات میں شمار کیا ہے؛ لیکن وضع کا حکم لگانے میں ابن الجوزی کا تساہل معروف ہے۔ نیز حافظ جلال الدین سیوطی ؒ نے ان تمام احادیث کا جائزہ لے کر ابن الجوزی کے حکم بالوضع کی تردید کی ہے؛ لہٰذا حدیث کے اس عظیم مجموعے کی قدر و منزلت پر اس طرح کی تنقید سے فرق نہیں پڑتا۔

تعدادِ روایات: سنن ابوداؤد میں عنوان کے طور پر ۳۵ کتب ہیں، جن میں سے تین کتابوں کی مصنف نے تبویب نہیں کی ہے اور ان کتابوں کے تحت جملہ ابواب کی تعداد ۱۸۷۱ ہے۔ جہاں تک تعلق ہے تعداد روایات کا تو خود مصنف کی تصریح گزر چکی ہے کہ اس میں چار ہزار آٹھ سو روایات ہیں جب کہ بعض حضرات کے شمار کے مطابق یہ تعداد پانچ ہزار دو سو چوہتر (۵۲۷۴) ہے۔